22199 - روزے دار كے لئے آنكھوں كے قطرے كا حكم

سوال

آنكھوں كے قطرے كى كڑواہٹ اگر حلق ميں چلى جائے تو كيا اس سے روزہ ٹوٹ جائے گا ؟
اور اگر اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے تو ميں دن كو اپنى آنكھوں ميں قطرات ڈالے اور سو گيا مجھے علم نہيں كہ ميں نے اسے نگل ليا يا كہ نہيں تو اس كا كيا حكم ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

آنكھوں كے قطرہ كے متعلق علماء ميں اختلاف ہے كہ آيا يہ مفطرات ميں سے ہے يا كہ نہيں ؟

شيخ الاسلام ابن تيميہ رحمہ اللہ تعالى اور اسى طرح شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالى نے جس قول كو اختيار كيا ہے وہ يہ كہ مفطرات (روزہ توڑنے والى اشياء) ميں سے نہيں اور نہ ہى اس سے روزہ ٹوٹتا ہے ـ

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالى كا كہنا ہے كہ:

شيخ الاسلام ابن تيميہ رحمہ اللہ تعالى نے يہ مذہب اختيار كيا ہے كہ سرمہ روزہ كو ختم نہيں كرتا اگرچہ وہ حلق ميں بھى چلا جائے اور ان كا كہنا ہے كہ اسے نہ تو كھانے اور پينے كا نام ديا جاتا ہے اور نہ ہى يہ ان دونوں كے معنى ميں آتا ہے اور پھر اس سے نہ ہى وہ چيز حاصل ہوتى ہے جو كھانے پينے سے حاصل ہوتى ہو ـ اور نبى صلى اللہ عليہ وسلم سے كوئى بھى صريح اور واضح حديث نہيں ملتى جو كہ اس پر دلالت كرتى ہو كہ سرمہ روزہ توڑنے والى اشياء ميں داخل ہے ـ

تو اس مسئلہ ميں صحيح بات يہى ہے كہ روزہ نہيں ٹوٹتا ـ عبادت اس وقت تك صحيح وسلامت ہے جب تك كہ ہمارے لئے فاسد كرنے والى كوئى چيز ثابت نہ ہوجائے ـ

اور جس مسلك كى طرف شيخ الاسلام رحمہ اللہ گئے ہيں وہ ہى صحيح ہے اگرچہ انسان اس كا ذائقہ اپنے حلق ميں محسوس ہى كيوں نہ كرے ـ

تو اس بنا پر جسے شيخ الاسلام رحمہ اللہ تعالى نے اختيار كيا ہے اگر روزہ دار اپنى آنكھ ميں قطرے ڈالے اور اس كا

ذائقہ اپنے حلق میں محسوس کرے تو اس سے اس کا روزہ نہیں ٹوٹے گا ۔

دیکھیں کتاب : الشرح الممتع جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 382

واللہ تعالی اعلم .